372

آیات نمبر 54 تا 62 میں وضاحت کہ جو لوگ عذاب جلدی لانے کا مطالبہ کرتے ہیں وہ جان لیں کہ یہ انہیں مہلت ملی ہوئی ہے، جب عذاب آئے گا تو انہیں خبر تک نہ ہو گی، اہل ایمان کے لئے ہجرت کا اشارہ اور بہت بڑے اجر کی بشارت۔ آسمان و زمین میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں کا ذکر۔ اللہ جس کو چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ یہ لوگ
آپ سے عذاب جلدی لانے کا تقاضا کرتے ہیں، تو وہ یہ جان لیں کہ بلاشبہ جہنم کی
آگ نے ان کافروں کو ہر طرف سے گھیرا ہوا ہے يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ
مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَ يَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾
جس دن عذاب انہیں اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے ڈھانپ لے گا تو اللہ
فرمائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے ہو آج اس کا مزہ چکھو۔ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْۤا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ اے میرے بندو جو ایمان
لائے ہو! یقیناً میری زمین بڑی وسیع ہے، لہذا خالص میری ہی عبادت کرو كُلُّ
نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ ہر جاندار کو ایک نہ ایک دن
موت کا مزہ چکھنا ہے، پھر تم سب کو واپس ہماری ہی بارگاہ میں پیش ہونا ہے وَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ اور جو لوگ
ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انہیں ہم جنت کے بالا خانوں میں رہائش عطا کر
دیں گے، جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، کیا

خوب صلہ ہے نیک عمل کرنے والوں کا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ۝۵۹ یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے دنیا میں اپنے مصائب پر صبر کیا اور
اپنے رب ہی پر بھروسہ کرتے رہے وَ كَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ
يَرْزُقُهَا وَ اِيَّاكُمْ ۖ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۝۶۰ اور زمین پر چلنے والے کتنے ہی
جاندار ایسے ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، اللہ ہی انہیں رزق دیتا ہے اور تم
سب کو بھی رزق دے رہا ہے، وہ سب کی سننے والا اور سب کے حالات کا جاننے والا
ہے وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ
الْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ۝۶۱ اگر آپ ان لوگوں سے پوچھیں کہ بھلا
آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور وہ کون ہے جس نے سورج اور چاند کو کام میں
لگایا تو وہ ضرور یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے، تو پھر یہ گمراہ کہاں بھٹکے جا رہے ہیں؟
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمٌ۝۶۲ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے فراخی
رزق عطا کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے نپا تلا رزق دیتا ہے، بلاشبہ اللہ ہر چیز کے حال
سے باخبر ہے

[#372]

Verses 54 to 62 explains that those who demand an early punishment should realize that they have been given a period of reprieve. When the punishment arrives, it will come suddenly, without any warning. The verses also hint at migration for the believers, promising them a great reward. There is mention of the signs of Allah's power in the heavens and the earth, showing that Allah grants abundant provision to whomever He wills.

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝٥٤

They ask you [O Muhammad!] to hasten the punishment [for which you forewarn them]. And, indeed, Hell [Fire] shall surely encompass the disbelievers.

يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ
اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٥﴾

On the Day, when the punishment will overwhelm them from above and from beneath their feet, [Allah] shall say, 'Taste [the consequence of] what you used to do.'

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ
فَاعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾

O My servants who believe! Indeed, My earth is spacious. [if you fear persecution, migrate], therefore worship Me [alone].

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٧﴾

Every [single] soul shall taste death. Then to Us, you shall all be returned [for judgement].

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ
غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ
الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ ۖ

And those who believe and do righteous deeds - We shall surely settle them in [Heavenly] chambers of Garden [of Paradise], beneath which rivers flow, wherein they shall abide forever. How excellent is the reward for those who do good!

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾

They are the ones, who are patient [in the face of adversity] and put their trust in their Lord [alone].

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَ اِيَّاكُمْ ۖ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٠﴾

And how many creatures are there [on the earth], that do not carry their provision [with them]. Allah provides for them and for you as well. And He is the All-Hearing, the All-Knowing.

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ سَخَّرَ
الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٦١﴾

If you ask them, 'Who created the heavens and the earth, and subjected the sun and the moon [to a fixed order]?' they would surely say, 'it is Allah.' Then how are they deluded away [from the truth]?

اَللّٰهُ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَيَقۡدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۝٦٢

Allah is the One, who grants abundant sustenance to whomever He so wills, among His servants, and restraints for whomever He so wills. Indeed, Allah has full knowledge of everything.